بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرکزی سرکلر نمبر ۲/۷

۱۵ اپریل ۲۰۱۱ء | اپنی پیاری ممبر بہنوں کے نام | ۲ جمادی الاول ۱۴۳۲ھ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ کرے یہ سرکلر آپ کو ایمان وعمل کی بہترین حالت میں ملے۔ اپنے اندر ایمان وعمل میں مسلسل مضبوطی پیدا کرنا، اپنے رب کی رضا کی خاطر دوڑ دھوپ کرنا، اپنے دین کو خود دیکھنا اور جہاں تک ممکن ہو دوسروں تک منتقل کرنا اور اپنے بچوں اور آئندہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک دینی پلیٹ فارم مہیا کرنا ہی ہم سب کا مقصد تھا جس کی وجہ سے ہم حلقہ نور الایمان میں شامل ہوئیں۔ اس قافلے کا آغاز اگرچہ چند خواتین کے ساتھ ہوا لیکن قدم بقدم الحمدللہ نئی بہنیں اس میں شامل ہوتی رہیں اور آج یہ ایک منظم جدوجہد کی شکل میں ہمارے سامنے موجود ہے۔

لیکن میری عزیز بہن!

ہمیشہ پیچھے مڑ کر دیکھتے رہنا چاہیے اور غور کرتے رہنا چاہیے کہ ہم نے کوئی کام کیا تو کیوں کیا؟ اس کا مقصد کیا تھا؟ مقصد کے حصول کے لیے ہم نے کیا راستے اختیار کیے اور کتنی محنت، جدوجہد اور دوڑ دھوپ کی؟ تاکہ جو کام ہم نے کیا ہو اس کے مثبت منفی پہلو ہمارے سامنے آئیں اور اگر کام مثبت ہو تو پھر ہم صدق دل سے پہاڑوں کی طرح اس پر مضبوطی سے جم جائیں۔ اسی نوعیت کا ایک کام حلقہ نور الایمان کی ممبر شپ بھی ہے اور یہ سرکلر دراصل اس بات کی دعوت ہے کہ ہم اچھی طرح سے دل سے غور کریں کہ ہم نے اگر حلقے کی ممبر شپ اختیار کی تو کیوں کی؟ اور اب ہم اس مقصد کو حاصل بھی کر رہے ہیں یا نہیں؟۔

کبھی کبھار حلقے کے باہر کے افراد سے یا پھر کہیں کہیں حلقے کے اندر سے یہ سوال سننے کو ملتا ہے کہ دین کا کام کرنا ہے تو ٹھیک ہر شخص اپنی سطح پر یہ کام کرتا رہے لیکن اس کے لیے حلقہ بنانے کی کیا ضرورت ہے؟ یا پھر یہ کہ ممبر بننا کیوں ضروری ہے؟ اور اگر ممبر بن بھی گئے تو ذمہ داریاں نبھانا کیوں ضروری ہے؟ غرضیکہ جتنے ذہن اتنے سوال۔

ہم سب چونکہ ممبر ہیں اس لیے آیئے مل کر ان سوالات کے جوابات پر غور و فکر کرتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے اور ہر مسلمان جہاں تک ممکن ہوا سے انفرادی طور

پرانجام دے سکتا ہے لیکن دنیا کا کوئی بھی کام جب منظم ہوکر انجام دیا جائے تو وہ بہتر اور مضبوط ہو جاتا ہے اور اگر منظم نہ ہو تو وہ نا کام ہو جاتا ہے اور اس کے وہ نتائج نہیں نکلتے جس کی ہم توقع رکھتے ہیں۔ایسا ہی معاملہ دین کے کام کا بھی ہے۔اگر ایک منظم گروہ یا جماعت کی شکل میں انجام دیا جائے تو یہ منظم ہوکر بہتر نتیجے دکھاتا ہے۔قرآن مجید میں اللہ رب العالمین کا حکم ہے کہ

﴿ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینھون عن المنکر﴾

ترجمہ: ﴿تم میں کچھ لوگ تو ایسے ضروری رہنے چاہئیں جو نیکی کی طرف بلائیں اور بھلائی کا حکم دیں اور برائیوں سے روکتے رہیں﴾ (آل عمران)

اور پیارے نبی ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے کہ **﴿ید اللہ فوق الجماعه﴾**

ترجمہ: ﴿جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے﴾

چنانچہ اسلام کی مخالف قوتوں کا مقابلہ کرنے اور مسلمانوں کو نیکی کی طرف بلانے کا کام بھی یہ تقاضا کرتا ہے کہ ہم مل کر ایک دوسرے سے جڑ کر، منظم ہوکر انجام دیں۔چنانچہ حلقہ نورالایمان بھی اسی مقصد کے لیے ایک چھوٹی سی کوشش ہے۔

ایسے ہی یہ سوال کہ اگر حلقہ موجود ہے تو میں اس کی ممبر کیوں بنوں؟ یا پھر یہ کہ ممبر بننے کی کیا ضرورت ہے؟ تو اس کے لیے بھی ہمیں اپنے ذہنوں میں یہ بات واضح کر لینی چاہیے کہ جو بھی اس کا ممبر بنتا ہے وہ دراصل اپنی آخرت کا سامان جمع کرتا ہے اور نیکی کو پھیلانے کے لیے کی جانے والی کوششوں میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔وہ ممبر بن کر اپنے آپ کو ذمہ دار بنالیتا ہے اور جب سب کے ساتھ مل کر چل رہا ہوتا ہے تو اگر کہیں سست پڑ جاتا ہے یا رک جاتا ہے تو دوسرے آگے بڑھ کر اسے ہمت دلاتے ہیں، ساتھ کھینچتے اور چلاتے ہیں اور فرد اور اسلام دونوں تقویت پاتے ہیں۔ چنانچہ ممبر شپ جہاں ہم سب کی آخرت کے لیے فائدہ مند ہے وہاں وہ اسلام کے لیے منظم کوشش کرنے کے لیے ضروری بھی بن جاتی ہے۔

ممبرز کی حیثیت کسی بھی جماعت میں ایک ستون کی سی ہوتی ہے جس کے اوپر پوری عمارت کھڑی ہوتی ہے۔یہ ستون جتنے زیادہ اور مضبوط ہوں عمارت اتنی ہی مضبوط ہوتی ہے۔ہم اپنے سیرت و کردار میں جتنے مضبوط ہوں گے اور پھر جتنے زیادہ صالح افراد ہمارے ساتھ جڑتے جائیں گے دین اسلام کی عمارت بھی خوبصورت اور مضبوط ہوتی جائے گی۔لیکن دوسری جانب کسی ایک ستون کی کمزوری پوری عمارت کی کمزوری کا باعث بن سکتی ہے۔ایک بھی ستون اگر کمزور پڑے یا ٹوٹے پھوٹے تو باقی ستونوں کے کندھے زیادہ بوجھل ہو جاتے ہیں۔

"کسی بڑی مہم میں کوئی بھی جماعت اگر اس حالت میں شریک ہو کہ اس کا نظم ڈھیلا ہو تو اس کو اس موٹر گاڑی کا سا انجام پیش آ سکتا ہے جس کے پرزے اپنی اپنی جگہ پر ٹھیک کسے ہوئے نہ ہوں اور ڈرائیور اسے پہاڑی اور ریگستانی راتوں پر ایک لمبا سفر طے کرنے نکلے اور پھر سفر میں جانے کے بعد قدم قدم پر اسے مشکلات کا سامنا ہو۔ یہاں تک کہ مشین کسی نازک مرحلے پر بالکل ہی جواب دے دے" (تعمیر سیرت کے لوازم۔نعیم صدیقیؒ)

چنانچہ میری بہن۔جب ہم دل سے حلقے کے ممبر ہیں تو ہمیں مضبوط ستون بننا ہے جو اپنے اندر سیرت و کردار کی خوبصورتی کے ساتھ

ساتھ حلقے کی عمارت کو بھی تقویت دے اور اس کے ساتھ ساتھ مزید بہت سے ہاتھ جمع کرنے ہیں جو اس کام کو آگے بڑھانے میں مدد کریں۔

گویا دین کا کام کرنے کا جو سچا جذبہ اور عزم ہم اپنے اندر رکھتے ہیں ممبر شپ اس کام کا کم سے کم تقاضا ہے اور اس بات کا اظہار ہے کہ میں ممبر بن کر اپنے آپ کو سپرد کرتی ہوں کہ میں خود اپنی اصلاح کروں گی اور اس مشکل کام کے لیے دوسروں کو بھی دعوت دوں گی۔ پھر جب اس بات پر دل مطمئن ہو جاتا ہے کہ مجھے اپنی آخرت کے لیے ممبر بن کر دین کا کام کرنا ہے تو پھر رکنے اور تھمنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مسلسل جدوجہد، مستقل اور انتھک محنت اور جذبوں اور عزائم سے بھرپور دل اس کام کا حق ہے۔

اپنی شخصیت کی تعمیر کرتے جانا، اپنے ساتھیوں کے ساتھ اصلاح وتعمیر کا تعلق رکھنا، نظم پر بھرپور اعتماد کرنا، منصب اور عہدوں کی تلاش نہ کرنا، جو بھی کام ملے اسے احسان کے رویے سے انجام دینا اور پھر سب سے اہم بات یہ کہ اپنے رب سے دعائیں اور بہترین تعلق استوار کرنا ہی مومن کے انداز ہیں کہ جس سے وہ قدم بقدم مضبوطی سے اس راہ پر چلتا جاتا ہے اور اللہ کی مدد اور تائید اسے اپنی منزل سے ہمکنار کر دیتی ہے۔

لہٰذا۔ حلقہ نور الایمان کا وجود اور اس کی ممبر شپ دراصل ہم سب کی اپنی آخرت کے لیے فائدہ مند اور اسلام کے لیے ایک روشنی کا دیا ہے۔ اب یہ ہم سب کا اپنا کام ہے کہ غور کریں کہ ہم اس روشنی کی کرن ہیں یا خدانخواستہ اسے بجھانے کا باعث ہیں اور اگر آج تک ہم اس بات کو درست طریقے سے نہ سمجھ سکے تو اب بھی مہلت عمل باقی ہے۔ ہم آئندہ کے لیے فیصلہ کریں کہ ہم حلقے کی ممبر شپ اختیار کر کے اس روشنی میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں یا پھر کچھ اور چاہتے ہیں۔

اس وقت سرکلر کے ساتھ آپ کو ایک فارم بھی دیا جا رہا ہے۔ ہم الحمدللہ سب ممبر ہیں لیکن اس سے قبل بعض بہنوں نے فارم پر کیا ہوا تھا اور بعض بہنوں نے نہیں۔ لہٰذا اپنے ریکارڈ کو درست کرنے کے لیے یہ فارمز دوبارہ سے پر کروائے جا رہے ہیں۔ فارم پر کرنے کے لیے چند ہدایات دی جا رہی ہیں۔ امید ہے کہ آپ ان کا خیال رکھیں گی۔

١۔ ممبر شپ فارم ایک طرف تو ممبرز کی تعداد کا ریکارڈ رکھنے کے لیے ضروری ہیں تو دوسری جانب ہر ممبر کا شعوری احساس ہے کہ میں نے کسی دینی جماعت کے ساتھ تعاون کیا ہوا ہے۔ چنانچہ اس فارم کو اس احساس کے ساتھ پر کریں۔

٢۔ ممبر شپ فارم کے پیچھے (دوسری جانب) وہ صفات تحریر کی گئی ہیں جو ایک ممبر میں ہونی چاہئیں۔ ان صفات کو پڑھ کر اپنا جائزہ لیں اور اپنے اندر موجود کمی کو دور کرنے کی کوشش کرتی رہیں۔

٣۔ اگر کوئی بہن اپنی کسی گھریلو مجبوری کی وجہ سے ممبر شپ فارم پر کرنا نہ چاہیں گی تو وہ اپنے شہر کی ناظمہ سے بات کریں گی اور شہر کی ناظمہ انہیں اس کا حل بتائیں گی۔

٤۔ اگر کوئی بہن خدانخواستہ ممبر شپ ختم کرنا چاہے تو اس کے لیے راستہ تحریری استعفیٰ کا ہو گا۔ بغیر تحریری استعفیٰ ممبر شپ ختم نہیں ہو گی۔

۵۔ ممبر شپ فارم پر کرنے سے قبل نہ صرف غور وفکر کریں بلکہ دو نفل نماز حاجت پڑھ کر اپنے رب سے دعا بھی کریں کہ وہ اپنی خصوصی رحمت سے ہر ہر قدم پر آپ کی مدد کرے اور اس ذمہ داری کے ذریعے آخرت کے لیے کثیر سرمایہ جمع کر لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

۶۔ دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنے ذہن میں ایک خاکہ بھی واضح کر لیں کہ میں کیسے اس کام میں مددگار بنوں گی۔

۷۔ فارم اطمینان اور یکسوئی سے بیٹھ کر مکمل اور درست پر کریں اور ہر ہر نکتہ لکھنے کے بعد دوبارہ چیک کریں۔

امید ہے کہ آپ نیکی کے اس کام میں دیر نہیں لگائیں گی اور فارم پر کرنے میں سب سے آگے سبقت لے جائیں گی۔ اس لیے کہ نیکی کا حسن یہ ہے کہ اسے فوراً کر لیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے دین کا فہم عطا فرمائے اور اس کی دل و جان سے خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام دعاگو

آپ کی بہن مزین سلیم

نگران حلقہ نورالایمان

فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں

موج ہے دریا میں بیرون دریا کچھ نہیں

حلقے کا تنظیمی سٹرکچر مختصر طور پر یوں ہے۔

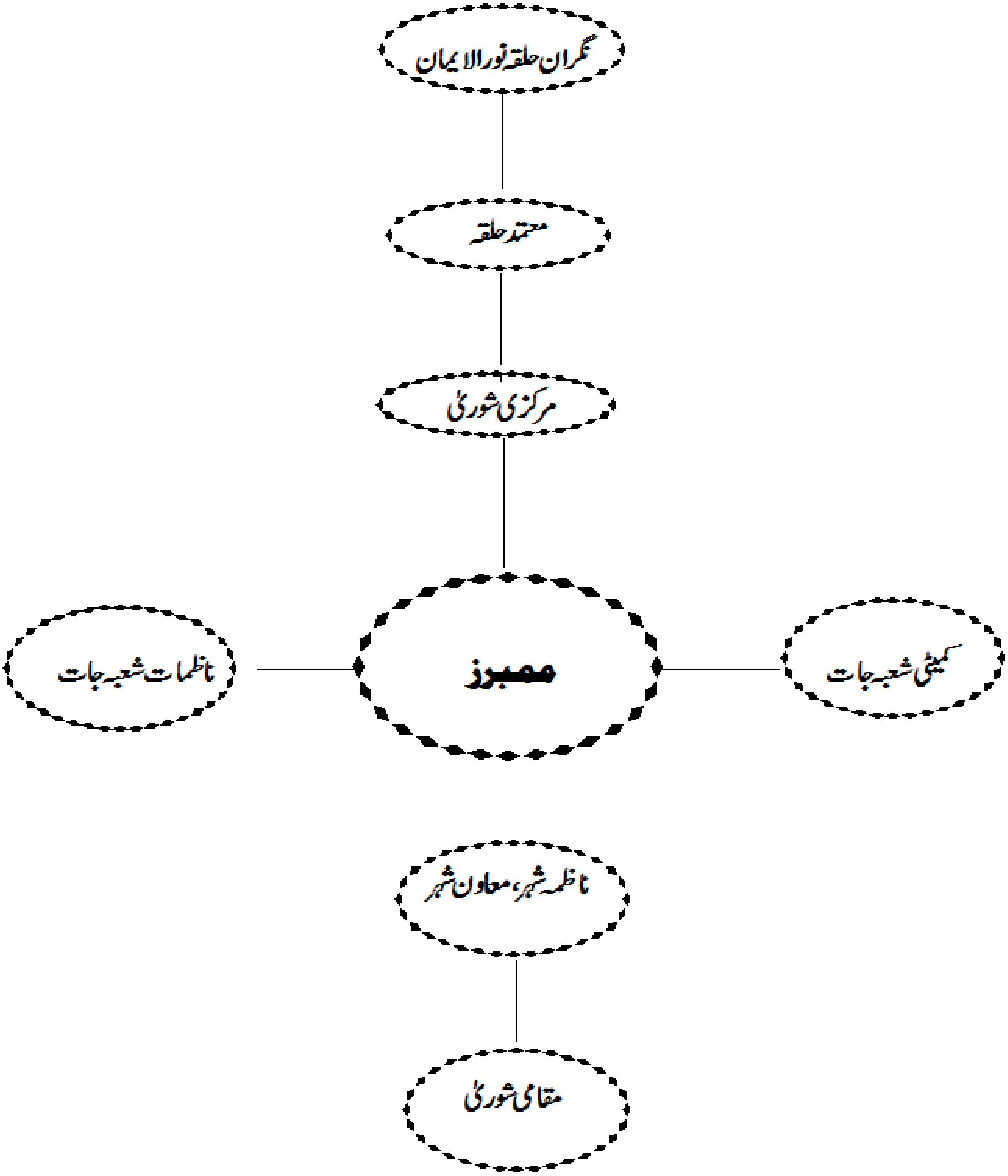

۱۔ تمام ممبرز میں سے مرکزی نگران منتخب کی جاتی ہے جو ممبرز میں سے ہی اپنی معتمد مقرر کرتی ہے۔
۲۔ ممبرز میں سے ہی مرکزی شوریٰ منتخب کی جاتی ہے۔
۳۔ جس شہر میں ممبرز کی اتنی تعداد ہو کہ شہر کا نظم قائم ہو سکے وہاں کے ممبرز سے شہر کی ناظمہ منتخب کی جاتی ہے۔
۴۔ شہر کی ناظمہ اپنی معاونت کے لیے ایک معاون مقرر کرتی ہے۔ جہاں ممکن ہو وہاں شہر کی شوریٰ منتخب کی جاتی ہے۔
۵۔ ممبرز میں سے تمام شعبہ جات کے ذمہ داران مقرر کیے جاتے ہیں اور جہاں ضرورت ہو مختلف شعبوں کے لیے کمیٹیاں بنائی جاتی ہیں۔

بہتر نتائج کو حاصل کرنے کے لیے کام کا درج ذیل طریقہ کار مقرر کیا گیا ہے

☆۔ قرآن فہمی کی کلاس بذریعہ انٹرنیٹ ہر جمعرات کو 10:00-11:30 Uhr
تجوید سیکھنے کے لیے کلاس بذریعہ انٹرنیٹ ہر منگل کو 10:00-10:30 Uhr
درس قرآن بذریعہ انٹرنیٹ ہر منگل کو 10:30-11:30 Uhr
☆۔ ممبرز کے لیے جاری کیے جانے والا سہ ماہی تربیتی نصاب ☆۔ مرکزی شوریٰ کے اجلاس
☆۔ ممبرز میٹنگ: ہر دو ماہ میں ایک مرتبہ ☆۔ اسروں کی پندرہ روزہ نشستیں
☆۔ سال میں ایک مرتبہ ممبرز کے لیے مرکزی تربیت گاہ
☆۔ بچوں کے لیے حفظ و تجوید کی کلاس بذریعہ انٹرنیٹ: ہر بدھ کی شام 17:30-18:30 Uhr
☆۔ مرکزی سطح کے شعبہ جات: بیت المال لائبریری شعبہ سکول تعلیمی کمیٹی
کارواں الجنہ ویب سائٹ

شہری سطح پر کیے جانے والے کام:

☆۔ بچوں کے لیے سکول ☆۔ لائبریریز (اردو اور جرمن لٹریچر) ☆۔ ہر تین ماہ بعد تربیتی نشست
☆۔ ضرورت پڑنے پر ممبرز میٹنگ۔ ☆۔ شوریٰ کے اجلاس ☆۔ شہری تربیت گاہ

نوٹ: ہر ممبر کے لیے ممبرز تربیتی نشست میں شرکت ضروری ہوتی ہے۔ بقیہ تمام کام فرد اپنی سہولت سے انجام دیتا ہے اور الحمدللہ گھروں کے نظام اور بچوں کی تربیت کو اولیت دی جاتی ہے۔